



خدا بخش لائبریری



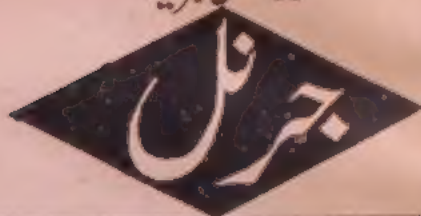
۲۵

خدا بخش لائبریری پبلک لائبریری

دستگیر شد

خدا بخش لائبریری

پیشہ



Khuda Baksh Library  
Acc. No. 28599

خدا بخش اورینٹل پبلیک لائبریری ٹینہ

- قاضی عبدالودود (چیرمن)
- عابد رضا بیدار (سرکاری)

### پچیسواں شمارہ ۱۹۸۲ء

اس سماجی مجلے میں انگریزی، اردو، فارسی یا عربی میں آپسے مضامین شائع ہوں گے جو خدا بخش لائبریری کے نادر ادوار پر مبنی ہوں یا لائبریری کے کسی نہ کسی قسم کا تعلق رکھتے ہوں

### قیمت : پندرہ روپے

۶۰ روپے	:	افراد تک
۱۲ ڈالر	:	پاکستان
۸ روپے	:	یورپ
۳۳ ڈالر	:	امریکا اور دیگر ممالک

سالانہ خریداری

عرب حسین نے "پنڈ لیتھو پریس" آرمین پنڈم اور لبرٹی پریس "پوڈی ہاؤس" نئی دہلی میں چھپوا کر خدا بخش لائبریری پنڈ سے شائع کیا

# فہرست

۱	جناب قاضی محمد الودود	محمد حسین آزاد : بحیثیت محقق
۸۳	ڈاکٹر محمد عتیق الرحمن	نویات صغیر جگراوی
۹۱	جناب سلیم الدین احمد	شاہ ولی اللہ دہلوی کے محققانہ خدمات کا تذکرہ
۱۰۳	پروفیسر عطاء الرحمن عطاء کا کوئی	تفصیل و افادہ : مساحات مرآۃ العلم جلد سوم
۱۱۱	نواب تھانہ جناب ستید واثق انیس	مراسلہ : علی ابراہیم خان کے سلسلے میں : استاد گ
۱۱۵	ادارہ	دانشوری : ششماہی انکار : علی گڑھ
۱۱۷	ادارہ	مجموعہ تاجید : (ایڈیٹر : ابوالکلام قاسمی)
۱۲۲	جناب اختر راجی	مراسلہ : محسن کتابوں کے بارے میں

## اس شمارے کے لکھنے والے

- نواب زادہ سید وائٹ اسماعیل : (پ ۱۹۰۹ء) خان بہادر نواب سید محمد اسماعیل کے فرزند، جوانی سیاسی سماجی کاموں میں گزری۔ ۱۹۳۳ء میں مدرسہ اسلامیہ یونیورسٹی کے سکریٹری ہوئے اور ۱۹۴۰ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔ اپنے والد کے انتقال کے بعد ۱۹۴۷ء تا ۱۹۶۰ء قندھار پشاور پری کی مجلس اعلیٰ میر کے مجلہ کے نئی کال خاندان نشوونما۔

- جناب اختر زئی : (پ ۱۹۴۷ء) ایم اے (سیاسیات و تاریخ)، ایڈیٹر، گورنمنٹ کالج مری کے شعبہ تاریخ سے منسلک ہیں۔ آپ کی تصانیف میں مسعود عالم ندوی (سوانح و مکاتیب)، تذکرہ مصنفین درس نظامی، مکتوبات صدر یار جنگ اور کتاب نامہ شہنشاہی قابل ذکر ہیں۔

بقیہ کے لئے ملاحظہ ہو، جرنل شمارہ ۱۲، ۲۰ اور ۲۳

محمد حسین آزاد: بحیثیت محقق، قبل ازین نوائے ادب، مئی ۱۹۳۲-۳۳ء و شائع ہوا تھا

محمد حسین آزاد  
بحیثیت محقق

قاضی عبد الودود

## حرفے چند

قاضی صاحب کے کارناموں کو ان کی خواہش کے مطابق یکے بعد دیگرے پیش کرنے کا منصوبہ بن گیا جس میں اولیت محقق مستقل بالذات تحریروں کو دی جاتی تھی۔ ان میں بحیثیت محقق محمد حسین آزاد، عبدالحق اور غالب کا جائزہ تھا؛ کلام دلدار اور دیوان رضا عظیم آبادی کی تدوینات تھیں؛ اور ایک منتخب مجموعہ اشعار بہار کی ترتیب تھی جس میں ان کی ہر نوع کی ایک تحریر شامل ہے۔ بحیثیت محقق محمد حسین آزاد والا جائزہ اور دیوان رضا کی تدوین، مکتبہ جامعہ کے لائق سربراہ مشاہد صاحب کی جاسوسی سے جنوری میں قاضی صاحب کے ہاتھوں میں پہنچ چکی تھیں۔ اشعار بہار کی وہ حرفت پہلی کاپی دیکھ پاسے لے کر یہ ابھی کتابت کی منزلوں سے گزر رہی تھی۔ رہے نام ذات حق کا! اور رہے نام حق کی جستجو کرنے والے اس بے لاگ محقق کا جس نے 'پس' کی تلاش میں 'پس' سننے، 'پس' دیکھنے اور 'پس' کہنے کی ایک بات سمجھائی تو موت تک اس کو نبھا دیا!! 'پس'، 'حرف' 'پس' اور 'پس' کے سوا کچھ بھی نہیں!!

عابد رضا میدار

۵ فروری ۱۹۸۳ء



اکرمیت آزاد کی انشائی کی معزوت ہے مگر بتسیر کرے کو تیار نہیں کہ وہ تحقیق سکھ و سدا  
تھے۔ اقلیت مصر ہے کہ وہ عرب ایک بڑے انشا پر دا ہی نہیں ایک بڑے محقق بھی تھے۔  
اس کتابچہ میں یہ دھکے لگی کو سسٹری کی گئی ہے کہ حق کی طرف ہے۔ دعویٰ نہیں کہ  
حق مطالب نے ہیں اور اس کا اقرار ہے کہ ان کی ترتیب بہتر ہو سکتی تھی۔

آپ حیات = الف کے جس نسخے کے صفحوں کے حوالے دیے گئے ہیں وہ مطبوعہ  
۱۸۱۷ء ہے لیکن ایسے مضامین لاطین میں چھاپے کی غلطی کا احتمال ہو سکتا تھا اسنو مطبوعہ ۱۸۲۰ء  
سے متبادر کر لیا گیا ہے۔ آزاد نے اشعار کو غلط طور پر جو منسوب کیا ہے اس کا ذکر غلط کیا  
گیا ہے "تفصیل" اور "مگر د اشعار" میں ہیں گے۔ "انہن" سے "انہن ترقی اردو" م سے  
کنبہ "مشرق و مغرب" پڑا ہے "دوق" اور "نول" سے نو گشت و مراد ہے۔

(۱)

(۱) خالق باری کا میر خسرو سے منسوب کیا ہے اور (۲) چو (سائن) کی زبان سے کیا ہے۔ "بھیناری کے لڑکے کے  
یہ خالق باری کہہ دی۔ ذرا لونڈی کے ہم پر بھی کچھ لکھ دے گئے تو کیا ہو گا؟" الف کے خالق باری جیسا  
کہ شیرانی کی تحفہ نکات نے قطعی طور پر ثابت کر دیا ہے، میر خسرو سے کچھ تحقیق نہیں رکھی۔ آزاد کے زمانے  
میں یہ بات کہ میر خسرو اس کے مصنف ہیں، اشہریت عام رکھتی تھی، اس کے آزاد نے باور کرنے کے لئے  
لوا بہ قابل الزام نہیں، لیکن بھیناری ذاتی حکایت خود ان کی مانی ہوئی معلوم ہو رہی ہے۔

(۲) خسرو باری چو کے یہاں حضور پر کرتے تھے الف کے۔ تنہا کو خسرو کے زمانے میں ہندوستان میں نہ تھا  
یہ بات عام طور پر معلوم ہے۔ جس سے کچھ اور مراد ہے تو آزاد کو اس کی وضاحت کرنی تھی۔  
دلیل "ابتدائی حمد شاہ عالم گیر کا آخری زمانہ ہو گا" الف کے۔ ولی کو سال ولادت نامعلوم ہے



مگر اس میں شیعہ کی گنجائش نہیں کہ ان کی وفات عشاء میں ہوئی ہے (رجوع بہ ولی الجرائی معتزہ) چنانچہ  
ڈاکٹر سید ظہیر الدین (حدیث صفحہ ۱۰۰) عالمگیری شیعہ میں فوت ہوئے۔ آزاد کا قول صریحاً غلط ہے۔  
(۹۴) ولی کار سالانہ اور المعروف تصوف میں ہے الف ص ۹۳۔ یہ رسالہ چند سال ہوئے طبع ہو چکا ہے، اس کے  
موسووع تصوف نہیں۔

(۱۰) دل ولی کا ہے یا دلی نے چین جا کہو کوئی محمد شاہ مسوں

الف ص ۹۳ میں ہے کہ ولی تم بھی کبھی.. حافظ کی طرح بادشاہ وقت کے نام سے.. بشر کو شان و  
شکوہ دیتے تھے.. دلی کی تعینات میں سے ایک غول میں کہتے ہیں: دل ولی الخ ولی کی وفات شیعہ  
میں ہوئی تھی، تو ظاہر ہے کہ اس کے کسی خضر میں محمد شاہ کا نام نہیں آ سکتا، اس لیے کہ اس کا سال ولادت  
عشاء ہے۔ بشر کا معترض یوں ہے: "اس کہ اکا دل یا دلی نے چین" اور یہ معترضوں کا ہے دشمن خدا  
میں چلستان شعرا ص ۳۵

(۱۱) از تر لغت سیاہ تو بدل دھوم پڑی ہے درخشا آئینہ گھنا جام پڑی ہے

الف میں ہے کہ اشاک دریا سے لطافت میں امید کی طرف منسوب ہے ص ۱۲۵ یہ غلط فہم ہے، دانش  
لے اس خطرات کے نام سے لکھا ہے (دریا سے لطافت آجین ص ۳۳) و دیگر نسخ

(۱۲) مغاں پر دست بن پیر خدہ نقل دہو دے گا بے گلوں کا شیشہ ہچکیاں لے لے کے ردو

الف ص ۱۲۵ میں بام آرزو، لیکن کلمات میر و مرتضیٰ آسمانی میں ہے، اور نکات الشعرا ص ۱۲۵ تکرار  
ایراچیم، مجبوتہ لغز ص ۲۳۳ تذکرہ حسن ص ۱۱۱ اس کے معنی ہیں۔

(۱۳) سراپا الدین علی خاں آرزو نے قاضی القضاات کا جہدہ دربار شاہی سے حاصل کیا، الف ص ۱۲۵۔

آرزو کا جہدہ تھا سے سرکار نہیں رہا، ہواں کے ایک بزرگ جن کا لقب سراپا الدین علی خاں  
تھا، کلکتہ میں قاضی القضاات تھے، آزاد نے آرزو کو قاضی القضاات بنا دیا۔

(۱۴) معضون اپنے استاد آرزو سے عمریں بڑے تھے الف ص ۱۲۵، یہ دور اوقیا میں ہے اور اس کا ثبوت  
موجود نہیں۔

(۱۵) الف ص ۱۲۵: "جدوجرم ایک آرزو کا شعراں (مستطعم) کے نام سے پڑھا کرتے تھے"

ہوں تو مثنوی پر علی کا صدق دل سے ہوا غلام خواہ ایرانی ہو تم خواہ تورانی بنے

یہ شعر معروف کے مطلع ذیل سے جو دیوان دوم میں ہے (تفصیل میاں پٹنہ شہزادہ ص ۱۲۵)

بہت شایہ ہے اور غالباً اسی کی تبدیلی خدہ صورت

ہوں تو مثنوی پر علی سے دوستی جوئی بچھے خواہ ایرانی ہو اور خواہ تورانی بچھے

(۱۱) "اس نقل کو سبب مشہور تھا کہ .. ساتویں کو ظلم اٹھ گئے، یہ (منظر) سراوا اپنے بالافسوس پر .. مریدوں کو لیے بیٹھے تھے .. شاید طرفین سے کچھ کچھ عن و توہین ہوسے ہوں، وہ کسی جہلی کو ناگوار ہوسے .. ان میں کوئی سنگ دلی، غولادخں نام نہانت جہلی تھا، اس نے یہ حرکت کی، لیکن حکیم .. قائم اپنے مذکر سے میں فرماتے ہیں کہ مرزا .. اپنے کلام میں اکثر اشعار حضرت علی کی مدح میں کہا کرتے تھے، اس پر جب کوئی کسی سخا نے یہ حرکت کی:

گمرد منظر اٹھاتے و رفت بکا ک کلمات خود بتولاسے تو رہا گذشت  
جہارت حاشیہ: "عجب مشکل ہے .. حکیم صاحب .. خوش اعتقاد منعت جماعت تھے، وہ کہتے ہیں کہ نے مارا لوگ کہتے ہیں خبیث نے مارا .. خیر سنی طبع آپس میں سمجھ لیں .. میرا کام (تمہاری تمنا جو کچھ پایا کا خد سے حوالے کیا" الف ص ۱۴)

آزاد جو کچھ پاتے اسے الگ الگ خد کرتے تو اس سے کیا بہتر تھا، لیکن بیباک شیرانی نے دیا چہ مجموعہ نغز میں لکھا ہے "اسم کا" مثلاً بالکل برعکس ہے "قاسم کی جہارت یہ ہے" خالصے ناحق خناس درایام .. عاشورہ بہ تعصب نہ سبب پہلے حقیقت کارا تا بردہ کہ دسے موقوف حب جہانہ مرتضوی و و چنانچہ اپنے اشعار آپار شفا ص ۱۹۹ بیت: "گمرد منظر راج" بریگین پیش گوئی دہر بیگناہ شہید ساختہ" (مجموعہ نغز ص ۱۹۹) اس جہارت کا مقصد اس کے سوا نہیں ہو سکتا کہ قائل سبب منظر کو حضرت علی کا دشمن سمجھتا تھا۔ آزاد نے منظر کے جو اشعار جہالت نقل کئے ہیں، وہ کسی تشدد و ناکی نظر میں بھی قابل اعتراض نہیں ہو سکتے، چہ جائیکہ ان کی وجہ سے، یا ایسے ہی دوسرے اشعار کی بنا پر کوئی سخی، انھیں گردن زدنی قرار دے۔ آزاد کے دفاع میں یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ان کے حلقے نے دھوکا دیا، جو نغز کا ایک نسخہ خود ان کے پاس تھا، وہ وہ جب چاہتے اس کی طرف رجوع کر سکتے تھے۔ آزاد کا نسخہ اب بھی کتب خانہ والفقہ کا و پنجاب میں موجود ہے۔

(۱۲) "انسوس ہے اہل وطن کے خیالات پر جنوں نے .. انر سے اعتقاد آخر میں ایک طرہ اور بڑھایا یعنی قائل ہم جو اتنی نصیب و شمع ہو کہ ہر شے ہاں سپرد نہ کیا شاید الیہا ہی ہو، عالم الغیب خدا کا" الف ص ۱۴۔ اگر آزاد اسے خط نہیں سمجھتے کہ منظر کے قائل میں ان کی حشمت پر تمنا کو دخل تھا، تو اہل انر سوس کی وجہ کچھ میں نہائی لیکن سوال یہ ہے کہ جہارت قاری جو اس طرح پیش ہوئی ہے کہ گویا جینے کسی دوسرے شخص کی قبر سے نقل ہوئی ہے، کس نے لکھی ہے۔ مجھے یقین کہ اس ہے کہ یہ آپ جہات کے سوا کہیں اور نہیں مل سکتی۔" انر سے اعتقاد و خناس جو پر شایان القیاس تھا، آزاد نے اظہار اس لیے غصے میں کہہ بیٹھے واسے صاحب جہانیت کو کسی تصور کریں۔ یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ایک فرد واحد بھی و شمع دونوں کس طرح ہو سکتا ہے۔







مکہ مکرمہ میں تشریف لائے تھے اس وقت سے کہ وہاں پہنچے

۳۔ اس کے بعد وہاں پہنچے یہاں تک کہ وہاں کے حکام نے ان کو قید کر دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔

۴۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔

۵۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔  
 ۶۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔  
 ۷۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔

۸۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔  
 ۹۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔  
 ۱۰۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔  
 ۱۱۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔  
 ۱۲۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔

۱۳۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔  
 ۱۴۔ اس کے بعد وہاں کے حکام نے ان کو قید خانہ میں رکھ دیا اور ان کو قید خانہ میں رکھ دیا۔  
 مطلقاً ثابت نہیں۔







[illegible]

















[illegible]

۱۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو  
 ۲۔ کسی چیز سے روک دیا ہے تو اسے  
 ۳۔ روکنا کہنا ہے۔  
 ۴۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو  
 ۵۔ کسی چیز سے روک دیا ہے تو اسے  
 ۶۔ روکنا کہنا ہے۔  
 ۷۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو  
 ۸۔ کسی چیز سے روک دیا ہے تو اسے  
 ۹۔ روکنا کہنا ہے۔  
 ۱۰۔ اگر کسی شخص نے کسی اور شخص کو  
 ۱۱۔ کسی چیز سے روک دیا ہے تو اسے  
 ۱۲۔ روکنا کہنا ہے۔

۱۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر  
 ۲۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر  
 ۳۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر  
 ۴۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر  
 ۵۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر  
 ۶۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر  
 ۷۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر  
 ۸۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر  
 ۹۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر  
 ۱۰۔ اگرچہ کہ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے مگر

کیونکہ اس وقت میں محمد کے وہ راکھو تھے جس نے دیویر طرہ و رنگ سے بہت زیادہ اعلیٰ تھا۔  
 نہ کہ یہاں سے کیونکہ اس وقت میں محمد کے وہ راکھو تھے جس نے دیویر طرہ و رنگ سے بہت زیادہ اعلیٰ تھا۔  
 تو انھوں نے کہا کہ یہاں سے کیونکہ اس وقت میں محمد کے وہ راکھو تھے جس نے دیویر طرہ و رنگ سے بہت زیادہ اعلیٰ تھا۔

یا قیصر مذمت سکتا کیوں نہ کرے کہ  
جو ہے دلوں و دمسے ہے اور کا جو ہے

[illegible]

۸۔ مومن کے جان و مال کے لئے جو کسی کا کہے ہو، محفوظ فرمائی جی کرم ہاگہ بتقسیم امت سے  
امت پر نہ مل جمع ہیں سب افر

۸۲۔ صلیبیوں، صفوحہ صلیب شہسوار اور صفوحہ صلیبی حار سیکو حار ایک کھیتیں ہیں صفوحہ صلیبی  
یہ دو صلیب ایک صفوحہ صلیبی ہیں سیکو حار و صفوحہ صلیبی حار صفوحہ صلیبی حار

۲۲ اہل حق دس کرپوں پر ہندوؤں سے پھر جا کر اہل حق کے گھر سے ان کے حق میں  
توکل کر رہے ہیں سے بڑی قدر سخن کوں سے اہل حق کی گھر میں

وہ سب کے لئے اور ہر ایک کے لئے خدایاں ہیں۔ یہی وہ ہے جو ہمیں چھوڑ دے گا، یہی وہ ہے جو ہمیں بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔

سادہ و سادہ کے بعد ذوق کم اور بد عظیم خواہ۔ میٹر دجوی کے کہ کسی شے نے صمیم کہہ کر کہہ  
تیرا بھی پسند آیا۔ شے کے حور کے جہد روز بعد۔ تقابل کہ بہت صمیم

مردان فرشتہ اشتریک موصوفے میر تقی قاسم جتوئی پرچم مفلحوں کھا ہے ان میں دست حق  
پیشانی ہے۔۔۔ میں انھوں نے کہہ کر دیو راہ میں نشتر کا ایک قطرہ دم دیا ہے کہ کمال





[illegible][illegible][illegible]







الانہ و... حد حقیقہ ششہ میں فوت ہوئے ہیں بعد از حد و... انہما و...  
 ششہ میں... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...

۱۲۰ درجہ حرارت میں ایک (۱۰۰) درجہ حرارت... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...

تقدیر... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...

۱۲۱ درجہ حرارت میں ایک (۱۰۰) درجہ حرارت... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...

۱۲۲ درجہ حرارت میں ایک (۱۰۰) درجہ حرارت... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...

۱۲۳ درجہ حرارت میں ایک (۱۰۰) درجہ حرارت... انہما و... انہما و...  
 انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و... انہما و...



و ۱۹۱۹ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر گورنر  
 نے میرپور میں ایک ہسپتال بنوانے کا فیصلہ کیا۔ یہ  
 ہسپتال ۱۹۲۰ء میں مکمل ہوا۔ اس کے بعد ۱۹۲۱ء میں  
 ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر گورنر نے ۱۹۲۲ء میں  
 ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع کر کے ۱۹۲۳ء میں

ان کے سبب سے ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر

۱۹۲۴ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر  
 ۱۹۲۵ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر  
 ۱۹۲۶ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر  
 ۱۹۲۷ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر  
 ۱۹۲۸ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر  
 ۱۹۲۹ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر  
 ۱۹۳۰ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر

۱۹۳۱ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر  
 ۱۹۳۲ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر  
 ۱۹۳۳ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر  
 ۱۹۳۴ء میں ۱۰۰۰ روپے کی رقم جمع ہو کر

تفصیل، شہرہ و غیرہ کے لئے یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ کس سے ہے

۱۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۲۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۳۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۴۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۵۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۶۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۷۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۸۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۹۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۱۰۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۱۱۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۱۲۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے

۱۳۔ وہ جو کہ اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے





یہ لوگ ان مشورہ جوش و اکرامیت کے اس قصیدے کا رشتہ بھی اس لیے

ہو گا کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ  
 ہرگز کے شرف و خیرات کے لیے یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ  
 ہرگز کے شرف و خیرات کے لیے یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ  
 ہرگز کے شرف و خیرات کے لیے یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ

موت پرورد حق سزا دینے کو ہوا ہے

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

ہرگز کے شرف و خیرات کے لیے یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ

نام چوکی یہ گارہ گیس اور سہ پہل

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

ہرگز کے شرف و خیرات کے لیے یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ

یہ ہے کہ اس نے انچھوہ بول رہا ہے اور ان کی تائید میں یہ ہے کہ



۱۔ اگر کسی شخص کو کسی اور شخص سے کوئی چیز چھو جائے تو اس کو دوسرا  
 شخص سے کوئی چیز چھو جائے تو اس کو دوسرا شخص سے کوئی چیز چھو جائے تو اس کو دوسرا  
 شخص سے کوئی چیز چھو جائے تو اس کو دوسرا شخص سے کوئی چیز چھو جائے تو اس کو دوسرا

1. 1940-1941 2. 1942-1943 3. 1944-1945 4. 1946-1947 5. 1948-1949 6. 1950-1951 7. 1952-1953 8. 1954-1955 9. 1956-1957 10. 1958-1959 11. 1960-1961 12. 1962-1963 13. 1964-1965 14. 1966-1967 15. 1968-1969 16. 1970-1971 17. 1972-1973 18. 1974-1975 19. 1976-1977 20. 1978-1979 21. 1980-1981 22. 1982-1983 23. 1984-1985 24. 1986-1987 25. 1988-1989 26. 1990-1991 27. 1992-1993 28. 1994-1995 29. 1996-1997 30. 1998-1999 31. 2000-2001 32. 2002-2003 33. 2004-2005 34. 2006-2007 35. 2008-2009 36. 2010-2011 37. 2012-2013 38. 2014-2015 39. 2016-2017 40. 2018-2019 41. 2020-2021 42. 2022-2023 43. 2024-2025 44. 2026-2027 45. 2028-2029 46. 2030-2031 47. 2032-2033 48. 2034-2035 49. 2036-2037 50. 2038-2039 51. 2040-2041 52. 2042-2043 53. 2044-2045 54. 2046-2047 55. 2048-2049 56. 2050-2051 57. 2052-2053 58. 2054-2055 59. 2056-2057 60. 2058-2059 61. 2060-2061 62. 2062-2063 63. 2064-2065 64. 2066-2067 65. 2068-2069 66. 2070-2071 67. 2072-2073 68. 2074-2075 69. 2076-2077 70. 2078-2079 71. 2080-2081 72. 2082-2083 73. 2084-2085 74. 2086-2087 75. 2088-2089 76. 2090-2091 77. 2092-2093 78. 2094-2095 79. 2096-2097 80. 2098-2099 81. 2100-2101 82. 2102-2103 83. 2104-2105 84. 2106-2107 85. 2108-2109 86. 2110-2111 87. 2112-2113 88. 2114-2115 89. 2116-2117 90. 2118-2119 91. 2120-2121 92. 2122-2123 93. 2124-2125 94. 2126-2127 95. 2128-2129 96. 2130-2131 97. 2132-2133 98. 2134-2135 99. 2136-2137 100. 2138-2139 101. 2140-2141 102. 2142-2143 103. 2144-2145 104. 2146-2147 105. 2148-2149 106. 2150-2151 107. 2152-2153 108. 2154-2155 109. 2156-2157 110. 2158-2159 111. 2160-2161 112. 2162-2163 113. 2164-2165 114. 2166-2167 115. 2168-2169 116. 2170-2171 117. 2172-2173 118. 2174-2175 119. 2176-2177 120. 2178-2179 121. 2180-2181 122. 2182-2183 123. 2184-2185 124. 2186-2187 125. 2188-2189 126. 2190-2191 127. 2192-2193 128. 2194-2195 129. 2196-2197 130. 2198-2199 131. 2200-2201 132. 2202-2203 133. 2204-2205 134. 2206-2207 135. 2208-2209 136. 2210-2211 137. 2212-2213 138. 2214-2215 139. 2216-2217 140. 2218-2219 141. 2220-2221 142. 2222-2223 143. 2224-2225 144. 2226-2227 145. 2228-2229 146. 2230-2231 147. 2232-2233 148. 2234-2235 149. 2236-2237 150. 2238-2239 151. 2240-2241 152. 2242-2243 153. 2244-2245 154. 2246-2247 155. 2248-2249 156. 2250-2251 157. 2252-2253 158. 2254-2255 159. 2256-2257 160. 2258-2259 161. 2260-2261 162. 2262-2263 163. 2264-2265 164. 2266-2267 165. 2268-2269 166. 2270-2271 167. 2272-2273 168. 2274-2275 169. 2276-2277 170. 2278-2279 171. 2280-2281 172. 2282-2283 173. 2284-2285 174. 2286-2287 175. 2288-2289 176. 2290-2291 177. 2292-2293 178. 2294-2295 179. 2296-2297 180. 2298-2299 181. 2300-2301 182. 2302-2303 183. 2304-2305 184. 2306-2307 185. 2308-2309 186. 2310-2311 187. 2312-2313 188. 2314-2315 189. 2316-2317 190. 2318-2319 191. 2320-2321 192. 2322-2323 193. 2324-2325 194. 2326-2327 195. 2328-2329 196. 2330-2331 197. 2332-2333 198. 2334-2335 199. 2336-2337 200. 2338-2339 201. 2340-2341 202. 2342-2343 203. 2344-2345 204. 2346-2347 205. 2348-2349 206. 2350-2351 207. 2352-2353 208. 2354-2355 209. 2356-2357 210. 2358-2359 211. 2360-2361 212. 2362-2363 213. 2364-2365 214. 2366-2367 215. 2368-2369 216. 2370-2371 217. 2372-2373 218. 2374-2375 219. 2376-2377 220. 2378-2379 221. 2380-2381 222. 2382-2383 223. 2384-2385 224. 2386-2387 225. 2388-2389 226. 2390-2391 227. 2392-2393 228. 2394-2395 229. 2396-2397 230. 2398-2399 231. 2400-2401 232. 2402-2403 233. 2404-2405 234. 2406-2407 235. 2408-2409 236. 2410-2411 237. 2412-2413 238. 2414-2415 239. 2416-2417 240. 2418-2419 241. 2420-2421 242. 2422-2423 243. 2424-2425 244. 2426-2427 245. 2428-2429 246. 2430-2431 247. 2432-2433 248. 2434-2435 249. 2436-2437 250. 2438-2439 251. 2440-2441 252. 2442-2443 253. 2444-2445 254. 2446-2447 255. 2448-2449 256. 2450-2451 257. 2452-2453 258. 2454-2455 259. 2456-2457 260. 2458-2459 261. 2460-2461 262. 2462-2463 263. 2464-2465 264. 2466-2467 265. 2468-2469 266. 2470-2471 267. 2472-2473 268. 2474-2475 269. 2476-2477 270. 2478-2479 271. 2480-2481 272. 2482-2483 273. 2484-2485 274. 2486-2487 275. 2488-2489 276. 2490-2491 277. 2492-2493 278. 2494-2495 279. 2496-2497 280. 2498-2499

آیت سب سے کہ میرے والد کا: مر محمد علی نقی۔

بہت اچھے ڈاکٹر ہیں

مدرسہ اسلامیہ کراچی

فصل گزشتہ پر مبنی ہے۔

[illegible]

تیر اندازی کی کثرت پہنچے ظر سوا اور کی منتق و اپنے تہ

... ..

















وہاں سے واپس آ کر دیکھو کہ کیا ہوا ہے۔

[illegible]

۱- مسند ابوجعفر دو فتنہ پرستوں کے درمیان ۱۱۱۱ھ میں لڑی یہ فتنہ  
 - شیعیہ کے مشہور محدث و شاعر ابوجعفر محمد بن یونس بن عمار نے لکھی ہے  
 قبل ہجری (انتخاب غالب ص ۳۹)

[illegible]

اسد اسی جفا پر بھڑی سے دھاک لگا

میرے شہر ت. ش. رحمت مدد

[illegible]

۱۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔  
 ۲۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔  
 ۳۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔  
 ۴۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔  
 ۵۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔  
 ۶۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔  
 ۷۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔  
 ۸۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔  
 ۹۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔  
 ۱۰۔ وہ لوگ جو اپنے گناہوں سے باز نہ آئے۔



و لڑیں رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

کا فکری ترجمہ ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

اسے پر کاؤس نہیں کیا

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے

وہ لڑ رہا ہے کہ وہ لڑ رہا ہے





























(۳۰)

۲۱۔ سز و کرم و مروت ہے کہ شعور، کجگوئی، کجکارت و خبیث کرتے ہیں۔ صحت پر نہیں رہتے۔ ان کے  
 میں مختلف دقوں کے دو نمونہ، ٹوکسک دگرے، موت میں، عمر میں سے عمر پر، راجہ کے  
 ہائے ہیں۔

کے کسے کی نمونہ۔ ری کون دوا برد۔	کے کسے کی نمونہ۔ ری کون دوا برد۔	کے کسے کی نمونہ۔ ری کون دوا برد۔
کے کسے کی نمونہ۔ ری کون دوا برد۔	کے کسے کی نمونہ۔ ری کون دوا برد۔	کے کسے کی نمونہ۔ ری کون دوا برد۔



















۱۲۔ بارہ سالہ میں محمد علی صاحب نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے

۱۳۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۱۴۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۱۵۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۱۶۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۱۷۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۱۸۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۱۹۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۰۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۱۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۲۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۳۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۴۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۵۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۶۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۷۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۸۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۲۹۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۰۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۱۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۲۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۳۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۴۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۵۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۶۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۷۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۸۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۳۹۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

۴۰۔ "تاریخ سلطنت ہندوستان" جس کا نام ہے۔

یہ بیٹہ سحرنا لکھے ہے " ایک مولیٰ وعلیٰ میں حبس کر کے نئے دس گئے دل ویر  
 کہ جس تک نہ لکھا۔ مگر سے آئے وہ ہیں قوس ہلال۔ یہ نئے بڑے مولیٰ صاحب دی شرب  
 سب پیے ڈاکم ہیں۔ میرا سنی سے نہ تو ایسا دو تندی بھونکائی۔ سب ایک صاحب کرب  
 صاحب دیوں۔ سوچو دیوں۔ کسی دنیا پر تیری نہایت میں کتنی اور سرے سے واسطے دیا  
 کرے (نکاح غائب ہے)

۱۴۰۰ کی ملکوں ملکوں کے ذہن میں ڈال دینے ہیں۔ سناں میں فریب۔ "جہاں" "مگر وہ" "قت  
 دو میں بر حسن و قبح و غیرہ میں نہ سے۔ سناں میں ہر آج میں ملک جہاں کا ہمد و ستائش کی  
 گوچوں۔ مگر سے متحمل رہے سر و قبح و غیرہ و ستائش کی گئے تھے جہاں دنیا کی پر لکے  
 جہاں پایا جاتا ہے۔ اسے مثال میں چوب زار تھا۔

۱۴۰۰ کی ملکوں ملکوں کے ذہن میں ڈال دینے ہیں۔ سناں میں فریب۔ "جہاں" "مگر وہ" "قت  
 دو میں بر حسن و قبح و غیرہ میں نہ سے۔ سناں میں ہر آج میں ملک جہاں کا ہمد و ستائش کی  
 گوچوں۔ مگر سے متحمل رہے سر و قبح و غیرہ و ستائش کی گئے تھے جہاں دنیا کی پر لکے  
 جہاں پایا جاتا ہے۔ اسے مثال میں چوب زار تھا۔

۱۴۰۰ کی ملکوں ملکوں کے ذہن میں ڈال دینے ہیں۔ سناں میں فریب۔ "جہاں" "مگر وہ" "قت  
 دو میں بر حسن و قبح و غیرہ میں نہ سے۔ سناں میں ہر آج میں ملک جہاں کا ہمد و ستائش کی  
 گوچوں۔ مگر سے متحمل رہے سر و قبح و غیرہ و ستائش کی گئے تھے جہاں دنیا کی پر لکے  
 جہاں پایا جاتا ہے۔ اسے مثال میں چوب زار تھا۔



میں پر یہ سید بختس

گروید شریں صر جوش

قادر بندہ صر رکی

میں توں میں تا کہ دگر سے ہیں وہی نہ کوئی ہے  
وکی سے لکھیں وہی وہی کہ

میں پر یہ سید بختس  
وکی سے لکھیں وہی وہی کہ

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس

میں پر یہ سید بختس



















۷۸۳۔ ایک رسالہ خود سرفیضیت سے پر ہے، فقیرانہ سب کے کوہِ نوحہ کر سکا اور نہ کھتا ہوں یہ  
 جس کا یہودیچہ ہے۔ تاہم ہفت قیصر میں بھی خلاصہ سکا اور قسبہ شکار ہے۔  
 ۷۸۴۔ ایک شخص نے ۵۰۰ روپے کا حدیث بنایا ہے اس قدر دیکھو۔ کہ حدیث طبع جدید سے ۱۰ روپے لایا  
 حدیث ۱۰ روپے پر۔ ۱۰۰ روپے پر۔ ۱۰۰۰ روپے پر۔ ۱۰۰۰۰ روپے پر۔ ۱۰۰۰۰۰ روپے پر۔  
 ہفت اقلیم کا یہ کیا کتاب نہیں۔

۷۸۵۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے

کہ باد میں باد میں باد میں	کہ باد میں باد میں باد میں
کہ باد میں باد میں باد میں	کہ باد میں باد میں باد میں
کہ باد میں باد میں باد میں	کہ باد میں باد میں باد میں
کہ باد میں باد میں باد میں	کہ باد میں باد میں باد میں
کہ باد میں باد میں باد میں	کہ باد میں باد میں باد میں
کہ باد میں باد میں باد میں	کہ باد میں باد میں باد میں

۷۸۶۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۸۷۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۸۸۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے

۷۸۹۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۰۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۱۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۲۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۳۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۴۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۵۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۶۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۷۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۸۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۷۹۹۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۰۰۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے

۸۰۱۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۰۲۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۰۳۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۰۴۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۰۵۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۰۶۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۰۷۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۰۸۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۰۹۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے  
 ۸۱۰۔ اس میں کہہ دیا۔ بیک وقت خود ہی پڑھنے سے کہتا ہے کہ میں اس کو دیکھتا ہے















کتابخانه رشیدیہ، روضہ  
سیدنا محمد بن عبد اللہؐ و آلہٖ و صحبہٖ

# غزایت احمد قلی بگدان

غزایت بگدان کے سپہنہ اور غزایت سپہنہ خوں کا تقابلی مطالعہ

غزایت بگدان میں ا.د. ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ء میں سو و چودہ سال کا سفر مکمل ہوا ہے۔ یہ  
سفر ۱۰۰۰ء میں شروع ہوا تھا جس کے بعد ۱۰۰۱ء میں مکمل ہوا۔ اس سفر میں  
۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔  
اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔

غزایت شمش - ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔

غزایت شمش میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔  
اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔  
اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔

غزایت شمش میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔  
اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔  
اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔

غزایت شمش میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔  
اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔  
اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔ اس سفر میں ۱۰۰۰ سال کا سفر مکمل ہوا۔



۱۰۰۰ ہندوؤں پر ایک ہندوؤں کو کہہ کر ساتواں ٹکڑا عید گزرا ہوا ہے۔

عزیمت صغیر جو عمر میں سے نام سے مشہور ہے اس کا مہر مسیحی  
 ۱۸۰۰ء میں اس وقت ہندوؤں کے ساتھ جو مسیحی ۱۸۰۰ء میں لکھا ہوا ہے :  
 ۱۸۰۰ء میں مسیحی کے ساتھ جو مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ  
 مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ  
 مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ

مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ  
 مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ  
 مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ

مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ

مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ  
 مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ  
 مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ

مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ

مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ  
 مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ  
 مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ

مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ مسیحی کے ساتھ







معاذی اللہ حسین فخر مگر می در مسرورہ ن سید محمد نبویؑ نہ بگرائی ریتوں میں  
 میں نے ریتوں غمی سوس میں وہ ایک یونہی نہ تھا۔ میں در وہ مسرورہ ۲۰ و ریت  
 میں نہ سب سے تیں۔ سہا نہ ہو غمی میں خود ہیں میں جس کے تصور نہ ہوں

میں شہزادوں سے محبت نہ ہو کر۔ میں نہ دیکھ میں ایک یاد کا وہی ہو کر  
 میں نے ایک رقیب جس کی صورت نہ ہو کر۔ جلدی دروں میں طلب یہ تھا کہ ہو کر  
 میں کو نہ تھا میں غم کے کی آسمان ہو کر

میں راتوں رات سے نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر  
 میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر  
 میں کو نہ تھا میں غم کے کی آسمان ہو کر

میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر  
 میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر

ایکے پھر وہ ہے جو پوچھتا ہے کہ وہاں ہو کر

میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر  
 میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر

میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر

میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر  
 میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر

میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر

میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر  
 میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر

میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر

میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر  
 میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہوں میں نہ ہو کر۔ میں نہ ہو کر

میں تنگ سے اترے گا آخر میں ہو کر

۳۲۔ جہاں سے کسی میں سے کس قدر تعلق اور مطبوعہ دلوں میں بساں ہو رہا ہے جہاں  
جس میں کس قدر ایسے ہی تعلق و دوستی ہیں۔ ایک مطبوعہ میں جس میں جس انداز میں  
تو پڑھنے سے ہاتھ میں تعلق اور چھوڑ دینا ہی نہیں چھوڑ دینا تو اس سے ہرگز ہوتی ہے

جو کہ جس میں یہ کہہ رہا ہے کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

میں ہرگز اس سے تعلق نہ کرنا چاہتا ہوں کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

۳۳۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

۳۴۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

۳۵۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

۳۶۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

۳۷۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

۳۸۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

۳۹۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

۴۰۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

میں اس سے ہاتھ دیکھوں گا

مذہب سے رنگت جو ہو سکے میں ہوں ، شمع پستھ میں سے جس کا شمع ہے  
 جس سے یہ دنیا کے تار پکائی ۔ ہوں صبح پر نہ رستے سے سہا  
 یہ انہی سکھ میں بھی ہے ۔ یہ جس کے لئے تیار ہوں اور سہا سے یہ دھرم

سوز میں نہیں ہے ۔ وہ اشعار یہ ہے :

حضور ، جسے یہ دعویٰ تھا کہ میں	مذہب پر نہ ہوں ، جس سے کہتا ہوں
یہ دلی ہے کہ وہ نہ ہو سکتا	میں وہ دھرم میں ہوں ، جو کہتا ہے
دعویٰ پر نہ ہوں ، جس سے کہتا ہوں	میں وہ دھرم میں ہوں ، جو کہتا ہے









مذہبہ در مسئلہ خود اخصاً قرآن میں مذکور ہے۔

قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ اور تہذیب میں اصلاح دے گا وہ اس کی

فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

تفسیر تقدیر طبع ہو چکی ہے۔

اس میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی

فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی

فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی

فتح اترمن فی تہذیبہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے

مذہبہ میں اصلاح دے گا وہ اس کی













وہاں بہت سے کتب ہیں۔ یہاں پر کتابت کی حالت اچھی ہے۔ کتب خانہ میں کتب کا شمار ہے۔  
 کتب کی تصنیف ہے۔

کتاب ۲۔ در فیہ پرستی ہے۔ کتابت پرستوں میں ہے۔ یہ عربوں کی عربی و فارسی معلوم  
 ہوتا ہے۔ یہ سالہ جمع ہو چکا ہے۔

القوال السدید فی مسائل الاجتهاد والتقلید : یہ ایک مختصر کتاب ہے جس کا  
 نام نگاروں میں اور میں تھا۔ اس کتاب میں اجتہاد و تقلید کے مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ اس  
 کتاب کی تصنیف کا حق و حقدار صاحبہ اور اب علی  
 صاحبہ۔ یہ کتاب قریباً دو سو سال پہلے کی ہے۔ اس میں مسائل الایمان  
 و ایمان پر بحث ہے۔ یہ عربوں کی عربی و فارسی معلوم ہوتا ہے۔  
 یہ کتابت میں نہیں ہے۔

یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔

یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔  
 یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔

یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔ یہ کتابت میں ہے۔





# مصحح و تصدیق مسنحت مرآۃ الدیوم

وہ میرزا فتح علی خان ہے

(۱۲۸) مولانا محمد علی شاہ صاحب نے اس کتاب کو ۱۲۵۰ھ میں تصدیق فرمایا ہے۔

اور ۱۲۵۰ھ میں اس کتاب کو تصدیق فرمایا ہے۔ اور ۱۲۵۰ھ میں اس کتاب کو تصدیق فرمایا ہے۔

(۱۲۹) مولانا محمد علی شاہ صاحب نے اس کتاب کو ۱۲۵۰ھ میں تصدیق فرمایا ہے۔ اور ۱۲۵۰ھ میں اس کتاب کو تصدیق فرمایا ہے۔

(۱۳۰) مولانا محمد علی شاہ صاحب نے اس کتاب کو ۱۲۵۰ھ میں تصدیق فرمایا ہے۔ اور ۱۲۵۰ھ میں اس کتاب کو تصدیق فرمایا ہے۔

(۱۳۱) مولانا محمد علی شاہ صاحب نے اس کتاب کو ۱۲۵۰ھ میں تصدیق فرمایا ہے۔ اور ۱۲۵۰ھ میں اس کتاب کو تصدیق فرمایا ہے۔

(۱۳۲) مولانا محمد علی شاہ صاحب نے اس کتاب کو ۱۲۵۰ھ میں تصدیق فرمایا ہے۔ اور ۱۲۵۰ھ میں اس کتاب کو تصدیق فرمایا ہے۔

(۱۳۳) مولانا محمد علی شاہ صاحب نے اس کتاب کو ۱۲۵۰ھ میں تصدیق فرمایا ہے۔ اور ۱۲۵۰ھ میں اس کتاب کو تصدیق فرمایا ہے۔

(۱۳۴) مولانا محمد علی شاہ صاحب نے اس کتاب کو ۱۲۵۰ھ میں تصدیق فرمایا ہے۔ اور ۱۲۵۰ھ میں اس کتاب کو تصدیق فرمایا ہے۔



در سورا عشاق کے ساتھ "دور مشہور" انداز لکھی

(۱۰۱) ص ۱۰۰ - تہذیب ۱۳۳۷ء میں شہرہ آفاق ہو کر دستِ بی اختیار ہو کر سلطان محمد آغا  
- خوش گوی - عاقل و متفکر رہا ہے۔ یہ جو شخص ہے وہ یہ متفق ہو چکا ہے۔ نہ صرف یہ کہ  
- رہا ہے جس طرح اس میں ایک طرح کی روحی بخشش دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے  
- مگر خوش خلق نہیں۔

(۱۰۲) ص ۱۰۰ - کتاب ۱۳۳۷ء - دور مشہور - اس کتاب کو بہادر حسن کی تصنیف  
- قرار دیا گیا ہے۔ دور مشہور دستِ گامی - انیسویں صدی میں شہرہ آفاق ہو گیا۔ کچھ  
- تصنیف کے عاقل و متفکر رہا ہے۔ یہ جو شخص ہے وہ یہ متفق ہو چکا ہے۔ نہ صرف یہ کہ  
- رہا ہے جس طرح اس میں ایک طرح کی روحی بخشش دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے  
- مگر خوش خلق نہیں۔

(۱۰۳) ص ۱۰۰ - کتاب ۱۳۳۷ء - دور مشہور - اس کتاب کو بہادر حسن کی تصنیف  
- قرار دیا گیا ہے۔ دور مشہور دستِ گامی - انیسویں صدی میں شہرہ آفاق ہو گیا۔ کچھ  
- تصنیف کے عاقل و متفکر رہا ہے۔ یہ جو شخص ہے وہ یہ متفق ہو چکا ہے۔ نہ صرف یہ کہ  
- رہا ہے جس طرح اس میں ایک طرح کی روحی بخشش دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے  
- مگر خوش خلق نہیں۔

(۱۰۴) ص ۱۰۰ - کتاب ۱۳۳۷ء - دور مشہور - اس کتاب کو بہادر حسن کی تصنیف  
- قرار دیا گیا ہے۔ دور مشہور دستِ گامی - انیسویں صدی میں شہرہ آفاق ہو گیا۔ کچھ  
- تصنیف کے عاقل و متفکر رہا ہے۔ یہ جو شخص ہے وہ یہ متفق ہو چکا ہے۔ نہ صرف یہ کہ  
- رہا ہے جس طرح اس میں ایک طرح کی روحی بخشش دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے  
- مگر خوش خلق نہیں۔

(۱۰۵) ص ۱۰۰ - کتاب ۱۳۳۷ء - دور مشہور - اس کتاب کو بہادر حسن کی تصنیف  
- قرار دیا گیا ہے۔ دور مشہور دستِ گامی - انیسویں صدی میں شہرہ آفاق ہو گیا۔ کچھ  
- تصنیف کے عاقل و متفکر رہا ہے۔ یہ جو شخص ہے وہ یہ متفق ہو چکا ہے۔ نہ صرف یہ کہ  
- رہا ہے جس طرح اس میں ایک طرح کی روحی بخشش دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے  
- مگر خوش خلق نہیں۔

(۱۰۶) ص ۱۰۰ - کتاب ۱۳۳۷ء - دور مشہور - اس کتاب کو بہادر حسن کی تصنیف  
- قرار دیا گیا ہے۔ دور مشہور دستِ گامی - انیسویں صدی میں شہرہ آفاق ہو گیا۔ کچھ  
- تصنیف کے عاقل و متفکر رہا ہے۔ یہ جو شخص ہے وہ یہ متفق ہو چکا ہے۔ نہ صرف یہ کہ  
- رہا ہے جس طرح اس میں ایک طرح کی روحی بخشش دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے  
- مگر خوش خلق نہیں۔

۴۰۰ - صوفیہ لکھنؤ میں مولانا ابوالحسن علی Nadwi کی وفات

کتابخانه ملی افغانستان - کابل

شماره پنجاه و نه

۱۳۹۰ سال ۱۴۰۰ ۱۴۱۰ ۱۴۲۰ ۱۴۳۰ ۱۴۴۰ ۱۴۵۰ ۱۴۶۰ ۱۴۷۰ ۱۴۸۰ ۱۴۹۰ ۱۵۰۰

(۱۳۰) ص ۸۹ کتبه - در کتاب پوروسنی ص ۲۰۸ - ۲۰۹

[illegible]

(۱۳۹) ص ۹۹ ق ۱۹۹ - ۱۸۹ - ۱۷۹ - ۱۶۹ - ۱۵۹ - ۱۴۹ - ۱۳۹ - ۱۲۹ - ۱۱۹ - ۱۰۹ - ۹۹ - ۸۹ - ۷۹ - ۶۹ - ۵۹ - ۴۹ - ۳۹ - ۲۹ - ۱۹ - ۹ - ۰

ہے۔ میرا فضل ہی۔

(۵) سوختن و تبخیر مواد در آب و هوا

(۱۵) ...

مجلس شورای ملی - تهران

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

1980年1月

— — — — —

12

[illegible]

1942-1943

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

۱- کتب و تصانیف

۱۰۰ بیعت و پرچم

(5)  $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.  
 2. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

و کی پند - چھوٹ پر مہ پند - اس پر کوپ کسی کو پند - چھوٹ پر مہ پند - چھوٹ پر مہ پند -

ملوں ۳۶ سالہ بین لگائی کی درخواستوں کے ۱۱۰۳ ملے۔



ہم کی صلاح پر کزن تو بھی ہوتے تھے۔ ہمارے کزن کا نام "باب" بھی ہے۔ ۱۲۰  
 نوکریں ۵۰ پیسے پر رکھ کر رکھیں۔

(۱۲۱) سو ۹۸ کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں اور کہ بہت گارہ۔ وہ ایک شہر کی گھر بھرت میں  
 تھے۔ چھ ماہ تک یہاں رہے۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں  
 پانچویں ہوں۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔

(۱۲۵) سو ۹۸ کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں اور کہ بہت گارہ۔ وہ ایک شہر کی گھر بھرت میں  
 تھے۔ چھ ماہ تک یہاں رہے۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔

(۱۲۶) سو ۹۸ کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں اور کہ بہت گارہ۔ وہ ایک شہر کی گھر بھرت میں  
 تھے۔ چھ ماہ تک یہاں رہے۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔

(۱۲۷) سو ۹۸ کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں اور کہ بہت گارہ۔ وہ ایک شہر کی گھر بھرت میں  
 تھے۔ چھ ماہ تک یہاں رہے۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔

(۱۲۸) سو ۹۸ کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں اور کہ بہت گارہ۔ وہ ایک شہر کی گھر بھرت میں  
 تھے۔ چھ ماہ تک یہاں رہے۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔

(۱۲۹) سو ۹۸ کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں اور کہ بہت گارہ۔ وہ ایک شہر کی گھر بھرت میں  
 تھے۔ چھ ماہ تک یہاں رہے۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔ ان کی کتابیں ۱۶۹ میں پانچویں ہوں۔

(۱۰۰) صفحہ ۱۰۰۔ کتاب نمبر ۲۵۰۹، کتاب نمبر ۲۵۰۹، فہرست میں تصحیف کا نام ایسا ہے کہ اگر کوئی درجہ کے حامل تصحیف کا پورا، عمدہ نسخہ ایسی قلمی - م پرورد شادی ہے بہرست میں تعداد ورق ۱۹ بنیادے عدد ۱۹۹ ہے

(۱۰۱) صفحہ ۱۰۱۔ کتاب نمبر ۲۵۰۹، کتاب نمبر ۲۵۰۹، فہرست میں تصحیف کا نام ایسا ہے کہ اگر کوئی درجہ کے حامل تصحیف کا پورا، عمدہ نسخہ ایسی قلمی - م پرورد شادی ہے بہرست میں تعداد ورق ۱۹ بنیادے عدد ۱۹۹ ہے

(۱۰۲) صفحہ ۱۰۲۔ کتاب نمبر ۲۵۰۹، کتاب نمبر ۲۵۰۹، فہرست میں تصحیف کا نام ایسا ہے کہ اگر کوئی درجہ کے حامل تصحیف کا پورا، عمدہ نسخہ ایسی قلمی - م پرورد شادی ہے بہرست میں تعداد ورق ۱۹ بنیادے عدد ۱۹۹ ہے

(۱۰۳) صفحہ ۱۰۳۔ کتاب نمبر ۲۵۰۹، کتاب نمبر ۲۵۰۹، فہرست میں تصحیف کا نام ایسا ہے کہ اگر کوئی درجہ کے حامل تصحیف کا پورا، عمدہ نسخہ ایسی قلمی - م پرورد شادی ہے بہرست میں تعداد ورق ۱۹ بنیادے عدد ۱۹۹ ہے

(۱۰۴) صفحہ ۱۰۴۔ کتاب نمبر ۲۵۰۹، کتاب نمبر ۲۵۰۹، فہرست میں تصحیف کا نام ایسا ہے کہ اگر کوئی درجہ کے حامل تصحیف کا پورا، عمدہ نسخہ ایسی قلمی - م پرورد شادی ہے بہرست میں تعداد ورق ۱۹ بنیادے عدد ۱۹۹ ہے

(۱۰۵) صفحہ ۱۰۵۔ کتاب نمبر ۲۵۰۹، کتاب نمبر ۲۵۰۹، فہرست میں تصحیف کا نام ایسا ہے کہ اگر کوئی درجہ کے حامل تصحیف کا پورا، عمدہ نسخہ ایسی قلمی - م پرورد شادی ہے بہرست میں تعداد ورق ۱۹ بنیادے عدد ۱۹۹ ہے

(۱۰۶) صفحہ ۱۰۶۔ کتاب نمبر ۲۵۰۹، کتاب نمبر ۲۵۰۹، فہرست میں تصحیف کا نام ایسا ہے کہ اگر کوئی درجہ کے حامل تصحیف کا پورا، عمدہ نسخہ ایسی قلمی - م پرورد شادی ہے بہرست میں تعداد ورق ۱۹ بنیادے عدد ۱۹۹ ہے

(۱۰۷) صفحہ ۱۰۷۔ کتاب نمبر ۲۵۰۹، کتاب نمبر ۲۵۰۹، فہرست میں تصحیف کا نام ایسا ہے کہ اگر کوئی درجہ کے حامل تصحیف کا پورا، عمدہ نسخہ ایسی قلمی - م پرورد شادی ہے بہرست میں تعداد ورق ۱۹ بنیادے عدد ۱۹۹ ہے



دوسرے دن اس وقت بھی صبح کی گھنٹی بج رہی تھی کہ

(۱۰) مٹوں - سراسر ۴۶۲ گنت۔ یہ بھی لکھنا ہے کہ جس مسجد میں بعض خیر کی وجہ سے  
یہ کیا گیا ہو، یہ میری نوسیدہ یا میت کے درمیان کبھی ہونے نہ جیسے عوارے سیدانہ شریکی  
بلگرامی کو حیات کی تھی۔

[illegible]

(۱۶) سکوہ : کتاب نمبر ۲۰۹۵ : درجہ اولیٰ مدرسہ اسلامیہ : لاہور۔  
پرنٹنگ ہے۔

(۱۸۲) مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب دہلی، مدرسہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند سے تعلق رکھتے ہیں۔

[illegible][illegible]

(۱۱) سو. ۵۵۰ ماہرہ محمد علی محمد علی ۱۰۵۰ ہے۔

(۱۶) ۱۳۹۰ - ۱۳۹۱ هجری قمری - محرم الحرام ۱۳۹۰ - رجب المرجب ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۰ - ۱۳۹۱ هجری قمری - محرم الحرام ۱۳۹۰ - رجب المرجب ۱۳۹۰

۲۹۵۱۔ مکتبہ خدامتِ محمدیہ (۳)، ۲۹۵۱ء، نام کتاب: فقہاءِ مسلمین  
ان مسائل میں ان کے علاوہ اگر کتاب دوسری ہے تو اس کا ذکر ۲۹۵۱ء سے اور کریں گے۔

نصف بطوریت نصف کا نام سجدہ - اس کی تعداد ۲۳ اور سجدہ ۱۵ - ۱۰ سال بعد  
میں یہ نصف آباد ہوا کہ ہجرت میں ہیں - حتیٰ تک کہ ۵۰ سال کا بھی ہیں جس کی

بکچے اور بکچیاں کی طرف سے رشتہ کا ختم ہوا۔ مگر آخرت میں جس سے  
بکچے اور سرگانات ۱۲۶۵ھ صلی -

علی ایڑتیم تار کے سلسلہ میں : اشتراک

۱۔ میں نے اپنے ۱۲ مدرسہ ہمدانی پڑھے ہیں۔ میں نے  
۲۔ جہڑ جہڑ کلمہ شہود کیا۔ میں نے پڑھوئی ہے جس کے متعلق ہے جہڑ والہ  
۳۔ پڑھو میں تامل کو جانے لگا۔

محبوب میرزا - یہی وہ افسانہ ہے جس کا نام "محبوب میرزا" ہے۔  
جس کا کہنا ہے کہ یہ ایک عظیم الشان اور دلکش داستان ہے۔

باز من و کس که در این دین است  
که هر چه می بیند از این عالم  
شاید بهر کسی که در این عالم  
در این دنیا نیست و در آنجا

فصل پنجم در بیان فضیلت علم

The image shows a document page with a grid-like structure, likely a ledger or a form. It features several horizontal and vertical lines that define different sections or rows. The text is extremely faint and illegible, appearing as light gray marks against a slightly darker background. There are some darker, more distinct markings, possibly handwritten notes or stamps, but they cannot be read. The overall appearance is that of a scanned document with very low contrast.













## سب نام

جوت پاک کی شہری دانشوری

مکتبہ اسلامیہ پاکستان کے تعاون سے شائع ہوا ہے۔  
پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے

## محیط :-

مکتبہ اسلامیہ پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے شائع ہوا ہے۔  
پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے

مکتبہ اسلامیہ پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے شائع ہوا ہے۔  
پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے

مکتبہ اسلامیہ پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے شائع ہوا ہے۔  
پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے

مکتبہ اسلامیہ پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے شائع ہوا ہے۔  
پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے

## زور دیشیں :-

مکتبہ اسلامیہ پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے شائع ہوا ہے۔  
پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے

مکتبہ اسلامیہ پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے شائع ہوا ہے۔  
پاکستان کے قومی اداروں کے تعاون سے





پٹ کر جیتے ہوں، تھوڑا پتھر بوجھتا ہوں۔

● اصل درد سے اب جا بھڑکا۔ میں اب پورا پتھر بھروسہ کا

### تیسرا جہنم:

میں گودے گود تک گود سے خود ہی صیب ٹھک سداق سے روتا رہتا ہوں۔

تفتن کے لیے میں دشمنوں کو پھاڑا ہوا ہوں، بڑے بڑے بلب بدم کے وہ بڑے بڑے  
حق زور فرستی اُٹھاتا ہوں۔

تو پھر یہ کس جہنم کی شاخ ہے؟ تیسرا جہنم؟ یہاں بے مذہب ہیں، میں سنا ہوا  
ہے، میں رسا ہوں، حرف حق نہ آئی، سے زیادہ محبوب، سے کہ جس نہ ملے، میں ہار  
مضبوط ہو چکا ہے۔

● میں اب سچا کئے کا بھلا ہمارا چاہتا ہے، آٹھ ہی ہزار کی ساری !!

### پس پردہ ۱

تھوڑے دن پہلے۔ دولت میں ہی دولت۔ دولت میں ہی دولت۔ دولت میں ہی دولت۔  
وقت، دولت، واقعی کی تہا سے کہنے کو، یہ سب پر۔ میں ہر سب پر۔  
شہر، یہاں سب ہی میں خوشیاں جو ہے یہاں، قدر، اور ہر سب پر۔ میں ہر سب پر۔  
یہاں سب ہی میں خوشیاں جو ہے یہاں، قدر، اور ہر سب پر۔ میں ہر سب پر۔  
شہر، یہاں سب ہی میں خوشیاں جو ہے یہاں، قدر، اور ہر سب پر۔ میں ہر سب پر۔  
دست میں ہیں ہے

### شرقِ اوسط:

تیل جب تک دیسوں کی سورت ہو، موٹا ہل ہو، آٹا نہ دردوں کا، نہ دن  
وہیل پر دفن کرنی رہیں، خود سوز کی تسلی سے نہ سوز کی تہہ تک میں ہی من تھا  
ہیں، انھیں کی فز شبوں میں ملن، یہ وہ وہاں میں کہ شے قوم، دہائی کی وہ تہہ  
خوار، انداز کے جوہر میں کی نہ، نہ ہی  
لوٹا ہوا کے میٹوں کی نہ، نہ ہی

فإنه قد ورد في الحديث أن من قرأ سورة النجم لم يمت حتى يرى مقادير حياته

... ..

[illegible]

1.  $\frac{1}{2} + \frac{1}{3} = \frac{5}{6}$

*[Faint, illegible text]*

... ..

2. 1. 1970

.....

[illegible]

1959

— 9 —

دیریندگان:

[illegible]

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

ہمسوں پر چڑھ کر، چنگی سے لڑے۔

نہ زمین ملی۔ نہ زباں ملی! " حرمِ شہزادہ

فہم صلی علیہ وسلم :

تاریخ و جغرافیہ

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

جہاں بھی جیوں وہاں ہے جیوں سے جیوں کا گھر ہے جیوں کا گھر ہے

— 10 —

1. *البركة* : البركة هي النعمة التي تأتي من الله تعالى ، وهي ما يفيض من الخير والبركات على عباده المؤمنين .

میں نے کہا کہ اگر تم نے اسے دیکھا ہے تو یہ وہی ہے جسے میں نے دیکھا ہے۔

اس نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔

تو پھر تم اسے دیکھو۔

میں نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے۔

وہی ہے جسے میں نے دیکھا ہے۔ وہی ہے جسے میں نے دیکھا ہے۔

اختراہی  
لوہر شرفو، فاؤنڈ



کرمی؟ تسلیم و نیا

گراہی نامہ اور جرنل کے دو شمارے (۱۹-۲۰) موصول ہوئے، شکریہ۔  
رئیس نعمانی صاحب "محسن کتابوں وغیرہ کے بارے میں" رقم طراز ہیں:

"شاہ رفیع الدین کی ایک کتاب کا نام 'تکمیل الاذہان' چھپا ہے۔ عمران خان صاحب

کی کتاب میں بھی اسی طرح ہے اور غالباً یہ غلطی وہیں سے چلی ہے۔ شاہ رفیع الدین

کی کتاب کا صحیح نام غالباً 'تشیخ الاذہان' ہے۔ 'تکمیل الاذہان' شیخ عبدالقادر محدث دہلوی

کی کتاب کا نام ہے۔ جیدہ شریعتی صاحب نے یہ مضمون اپنے کسی شاگرد کو ادا کرایا

ہوگا اور اس شاگرد کو التباس ہوا جس کو عمران خان صاحب نے مارک کیے بغیر

شائع کر دیا۔ (ص: ۹۱ - شمارہ ۲۰)۔

شاہ رفیع الدین کی کسی کتاب کا نام 'تشیخ الاذہان' نہیں۔ اُن کی کتاب کا نام 'تکمیل الاذہان'

درست ہے۔ گو تذکرہ نگاروں نے اسے کتاب 'تکمیل' اور 'تکمیل الصنائع' بھی درج کیا ہے۔

یہ عربی کتاب عبدالحمید سواتی صاحب کی کوشش سے ادارہ نشر و اشاعت مدرستہ نعمت العظمیٰ

گو براؤن سے شائع ہو چکی ہے۔ اس سے پہلے غلاب مدین حسن خان مرحوم "ابجد العظیم" میں

اس کے تین ابواب نقل کر چکے تھے۔

امید کہ آپ بخیر ہوں گے۔

۱۸۳۲

والسلام

Khuda Baksh Library  
Acc. No. 28529

# PUBLICATIONS OF KHUDA BAKHS LIBRARY, PATNA

—::—

|  |   |                 |
|--|---|-----------------|
| 1. Khuda Bakhsh Library :<br>An Introduction   | by Scott O'Connor                       | Rs. 10/-        |
| 2. Khuda Bakhsh (Biography)  | by S. Khuda Bakhsh<br>& Jadunath Sarkar | Rs. 10/-        |
| 3. Contemporaries in Chrono-<br>grams (Persian)  | by Hasrat Azimabadi                     | Rs. 10/-        |
| 4. My Criticism—A<br>Retrospect (Urdu)   | by Prof. Kalimuddin                     | Rs. 10/-        |
| 5. Sufi Literature in the<br>Sultanate Period  | by Dr. Bruce Lawrence                   | Rs. 10/-        |
| 6. Maktub & Malfuz Literature-<br>As a Source of Socio-<br>Political History                                   | by Prof. S. H. Askari                   | Rs. 10/-        |
| 7. Reconstruction of Islamic<br>Chronology   | by Dr. Hashim Amir Ali                  | Rs. 10/-        |
| 8. Persian Language and<br>Literature in India   | by Dr. Nazir Ahmad                      | Rs. 10/-        |
| 9. Shamsul Bayan : An early<br>Urdu Dictionary   | by Mirza Jan Tapish                     | Rs. 10/-        |
| 10. Bagh-i-Ma'ani : A Biogra-<br>phical Dictionary of 18th<br>Century Persian Poets                            | by Naqsh Ali                            | Rs. 10/-        |
| 11. Majma'un-Nafais : Biogra-<br>phical Dictionary of 18th<br>Century Persian Poets                            | by Khan Arzu                            | Rs. 10/-        |
| 12. Suhul-i-Ibrahim : Biogra-<br>phical Dictionary of 18th<br>Century Persian Poets                            | by Ali Ibrahim Khalil                   | Rs. 10/-        |
| 13. Masnavi Tasweer-i-<br>Mahabbat   | by Shamsuddin Faqir                     | Rs. 10/-        |
| 14. Presidential Address of the<br>1st Session of the U. P.<br>Congress  | by Pt. Motilal Nehru                    | Rs. 10/-        |
| 15. Rich & Valuable Contribu-<br>tion of India to Persian<br>Literature  | by Dr. S. A. H. Abidi                   | Rs. 10/-        |
| 16. Urdu Literature as selected<br>from Old Periodicals<br>Vol. I (Aderb. Allahabad)                           | ---                                     | Rs. 45/-        |
| 17. Urdu Literature Vol. II<br>(Al-Asr, Lucknow)   | ---                                     | Rs. 45/-        |
| 18. Urdu Literature Vol. III<br>(Subh-i-Ummid, Lucknow)  | ---                                     | Rs. 45/-        |
| 19. "Miyar" of Qazi Abdul<br>Wadood, in 1936, (Urdu)   | ---                                     | Rs. 45/-        |
| 20. Catalogues of Arabic & Persian<br>Manuscripts of Khuda Bakhsh<br>O. P. Library, Vols. 1-3, 7, 8, 19, 29-34 |   | Rs. 35/- (Each) |
| 21. Hand List of Persian Arabic Manuscripts  | 3+3 Vols                                | Rs. 60/-        |
| 22. " " Urdu Manuscripts   |   | Rs. 10/-        |

# ISLAMIC CULTURE

**ESTABLISHED 1927**

A quarterly Journal of International repute, containing contributions from recognised authors on Islamic Studies & Culture.

## **ANNUAL SUBSCRIPTION**

- Inland Rs. 45-00 per vol. — Single copy Rs. 12-00  
— Foreign \$ 10-00 per vol. — Single copy \$ 2-50

## **BACK SETS AVAILABLE**

Contact :

1. M/s Johnson Reprint  
Corporation,  
111 Fifth Avenue,  
New York 10003,  
U. S. A.  
(Cable: Reprint Newyork.),  
( For Vol. 1 to 37)

2. M/s Kraus Reprint,  
A Division of Kraus  
Thomson Organisation Ltd.  
FL 9491, Nendeln,  
Liechtenstein, (W. Europe)  
( Cable : Kraus Nendeln.)  
(For Vol. 38-50)

Address: Order for the current files to :

*Manager*

**ISLAMIC CULTURE**

Opp. O. U. Post Office

P. B. No. 171

Hyderabad-500 007. (INDIA)



**KHUDA BAKHSH LIBRARY**

**JOURNAL**

**25**

**KHUDA BAKHSH ORIENTAL PUBLIC LIBRARY  
PATNA**